



سوال

کیا نماز میں صفیں سیدھی کرنا واجب ہے؟ جو صف سیدھی نہ کرے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

رسول اللہ نے بہت سی احادیث مبارکہ میں نماز میں صفوں کو درست کرنے کا حکم دیا ہے۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

تَسْتَوُونَ صُفُوفَكُمْ، أَوْ يَجِئُ لِقَائِ اللَّهِ بَيْنَ وَجْهِكُمْ (صحیح البخاری، کتاب الأذان: 717)

اپنی صفوں کو ضرور سیدھا کرو بصورت دیگر اللہ تعالیٰ تمہارے چہروں میں مخالفت پیدا کر دے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ، مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ (صحیح مسلم، کتاب الصلاة: 433)

اپنی صفوں کو برابر کیا کرو کیونکہ صفوں کا برابر کرنا نماز کی تکمیل کا حصہ ہے۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں (ہمیں برابر کھڑا کرنے کے لیے) ہمارے کندھوں کو ہاتھ لگا کر فرماتے:

اسْتَوُوا، وَلَا تَخْتَلِفُوا، فَخِلْفَ قُلُوبِكُمْ (صحیح مسلم، کتاب الصلاة: 432)

برابر ہو جاؤ اور جدا جدا کھڑے نہ ہو کہ اس سے تمہارے دل باہم مختلف ہو جائیں گے

مندرجہ بالا احادیث مبارکہ سے واضح ہوتا ہے کہ نماز میں صفوں کو درست کرنا واجب ہے کیونکہ رسول اللہ نے صفوں کی درستگی کا حکم دیا ہے اور درست نہ کرنے پر وعید ذکر فرمائی ہے۔ لہذا اگر جماعت میں لوگ صفیں برابر نہیں کریں گے تو گناہ گار ہوں گے۔

صفوں کو درست کرنے سے مراد یہ ہے کہ جماعت میں تمام لوگ ایک ہی سمت میں برابر کھڑے ہوں، کوئی شخص کسی دوسرے سے آگے نہ نکلا ہو، ہونے کے اوپر والے حصے میں کندھے، اور نچلے حصے میں ٹخنوں کا لحاظ کر کے صفیں سیدھی کی جائیں گی۔

